48999 ـ اعتكاف كا حكم اورمشروعيت كے دلائل

سوال

اعتكاف كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

كتاب وسنت اوراجماع سے اعتكاف كى مشروعيت ثابت ہے ـ

كتاب الله كے دلائل :

الله سبحانه وتعالى كا فرمان ہے :

ہم نے بيت الله كو لوگوں كے ليے ثواب اورامن وامان كى جگہ بنائي ، تم مقام ابراہيم كو جائے نماز مقرر كرلو ، ہم نے ابراہيم اوراسماعيل عليهم السلام سے وعده ليا كہ تم ميرے گھر كو طواف كرنے والوں اوررکوع وسجود كرنے والوں كے ليے پاک صاف رکھو البقرة (125) ـ

اورايک دوسرے مقام پر الله تعالى كافرمان ہے :

اورعورتوں سے اس وقت مباشرت نہ كرو جب كہ تم مسجدوں ميں اعتكاف كى حالت ميں ہو البقرة (187) ـ

اورسنت ميں اس كےبہت سارے دلائل ملتے ہيں جن ميں مندرجہ ذيل حديث بھى شامل ہے :

عائشہ رضي الله تعالى عنها بيان كرتى ہيں كہ نبى صلى الله عليه وسلم فوت ہونے تک رمضان المبارک كا آخرى عشره اعتكاف كيا كرتے تھے ، پھر آپ كے بعد ازواج مطہرات بھى اعتكاف كرتى رہيں ـ

صحيح بخارى حديث نمبر (2026) صحيح مسلم حديث نمبر (1172)

اوركئي ايک علماء كرام نے اعتكاف كى مشروعيت پر اجماع نقل كيا ہے جن ميں امام نووى ، ابن قدامہ المقدسى ، اورشيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ الله وغيره شامل ہيں ـ

دیکھیں : المجموع للنووی (6 / 404) المغنی لابن قدامہ المقدسی (4 / 456) شرح العمدۃ (2 / 711) ۔

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی مجموع الفتاوی میں کہتے ہیں :

اس میں کوئي شک نہیں کہ مسجد میں اعتکاف کرنا اللہ تعالی کا قرب ہے اوررمضان میں اعتکاف باقی مہینوں سے بھی افضل ہے ، اوریہ رمضان اورغیررمضان میں بھی مشروع ہے ۔ ا ھـ بالاختصار

دیکھیں : مجموع الفتاوی لابن باز (15 / 437) ۔

دوم : اعتکاف کا حکم :

اعتکاف میں اصل تویہ ہے کہ اعتکاف کرنا واجب نہیں بلکہ سنت ہے ، لیکن جب کوئي اعتکاف کی نذر مانے تویہ واجب ہوگا ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے اللہ تعالی کی اطاعت کرنے کی نذر مانی اسے اطاعت کرنی چاہیے ، اورجس نے اللہ تعالی کی نافرمانی کرنے کی نذر مانی وہ نافرمانی نہ کرے) صحیح بخاری حدیث نمبر (6696) ۔

اور اس لیے بھی کہ عمر رضي اللہ تعالی عنہ نے کہا : اے اللہ تعالی کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دور جاہلیت میں مسجد حرام کے اندر ایک دن اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی ، تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اپنی نذر پوری کرو ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6697) ۔

اورابن منذر نے اپنی کتاب " الاجماع " میں کہا ہے :

علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ اعتکاف کرنا سنت ہے ، لوگوں پر واجب وفرض نہیں ، لیکن اگر کوئي نذر مان کر اپنے آپ پر واجب کرلے تواس پرواجب ہوجائے گا ۔ اھـ

دیکھیں الاجماع لابن المنذر (53) ۔

دیکھیں کتاب " فقہ الاعتکاف ، تالیف ڈاکٹر خالد المشیقع صفحہ نمبر (31) ۔

واللہ اعلم .